دو روزہ ورکشاپ

اسلام کی تعلیماتِ جہاد

عصری مسائل واشکالات

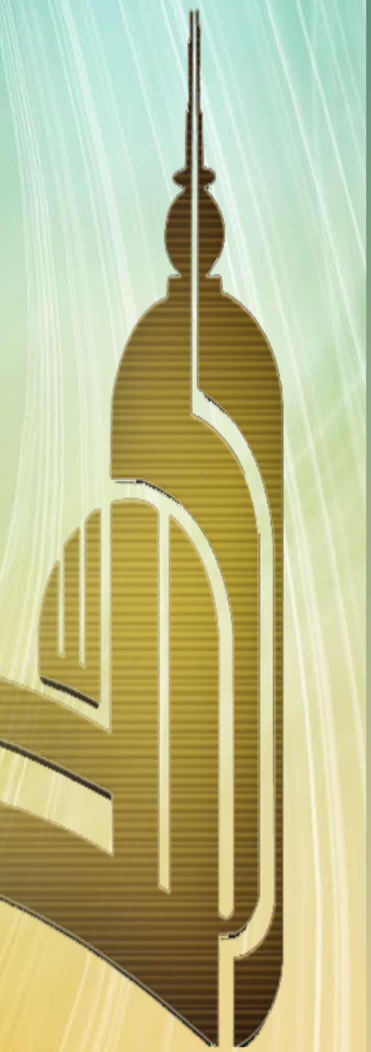

21-22اپریل 2015ء

علامہ اقبال آڈیٹوریم فیصل مسجد۔اسلام آباد

شریعہ اکیڈمی

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی۔اسلام آباد

برائے رابطہ

منتظم ورکشاپ

شعبہ تربیت، شریعہ اکیڈمی

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی فیصل مسجد کیمپس۔اسلام آباد

فون نمبر: 0519260987

trainings.sa@iiu.edu.pk   www.shariahacademy.iiu.edu.pk

تعارف

جہاد اپنے وسیع تر مفہوم کے لحاظ سے اسلام میں بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ اسی وجہ سے جہاد کو سب سے افضل عمل قرار دیا گیا ہے۔ بد قسمتی سے اسلام کے تصورِ جہاد کے بارے میں ماضی میں بھی غلط فہمیاں پیدا کی جاتی رہی ہیں اور آج بھی اس کے حقیقی تصور کو مسخ کیا جارہا ہے۔ خاص طور پر مستشرقین، مغربی اہل قلم اور ان سے متاثر افراد قرآن و سنت میں قتال سے متعلق احکام کو ان کے اصل تناظر سے ہٹا کر مخصوص انداز میں پیش کر رہے ہیں جس کے نتیجے میں جہاد کے حوالے سے شکوک و شبہات اور غلط فہمیاں پیدا ہو رہی ہیں اور اس سے اسلام کے تصورِ جہاد کے بارے میں فکری الجھنوں نے جنم لیا ہے؛ اور جہاد کا حقیقی تصور دھندلا گیا ہے۔ اس بات کی شدت سے ضرورت محسوس کی جا رہی ہے کہ اسلام کی تعلیماتِ جہاد کو ان کے درست تناظر میں پیش کیا جائے اور جہاد کے حوالے سے جو سوالات اور غلط فہمیاں پیدا کی جا رہی ہیں، ان کا تنقیدی جائزہ لیا جائے اور اسلام کے اصل تصورِ جہاد کو اجاگر کیا جائے۔ کیونکہ اسلام میں مسلم، غیر مسلم تعلقات کی نوعیت، بلکہ پورے دین کے بارے میں نقطۂ نظر کا انحصار بڑی حد تک جہاد کی غرض و غایت اور اس کے بنیادی فلسفہ کے صحیح فہم پر ہے۔

موضوع کی اہمیت کے پیشِ نظر اکیڈمی نے اس حوالے سے دو روزہ ورکشاپ کے انعقاد کا فیصلہ کیا ہے، جس کا مقصد خالص علمی بنیادوں پر اسلام کی تعلیماتِ جہاد کو اجاگر کرنا اور اس کی روشنی میں معاصر رجحانات کا جائزہ لینا ہے۔

مرکزی موضوعات

- تصورِ جہاد قرآن وسنت کی روشنی میں
- جہاد کے بارے میں معاصر فکری رجحانات کا علمی جائزہ
- جہاد کے متعلق اہل مغرب کے نظریات کا جائزہ
- اسلام میں سمع وطاعت اور خروج کا تصور

اغراض ومقاصد

- جہاد کے حقیقی تصور کو اجاگر کرنا
- موجودہ دور میں جہاد کی معنویت کو واضح کرنا
- تصورِ جہاد کے بارے میں فکری مغالطوں اور شبہات کا ازالہ کرنا
- جہاد کے سلسلے میں ریاست کے کردار کا جائزہ لینا

ورکشاپ کے شرکا

- راولپنڈی / اسلام آباد کے علما
- جامعات کے طلبہ واساتذہ
- قانون کے پیشے سے وابستہ افراد
- ذرائع ابلاغ سے وابستہ افراد

مقررین

1. ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش، صدر بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی۔ اسلام آباد
2. ڈاکٹر محمد طاہر منصوری، نائب صدر (اعلیٰ تعلیم و تحقیق) بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی۔ اسلام آباد
3. مولانا محمد خان شیرانی، چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل۔ پاکستان
4. ڈاکٹر انیس احمد، وائس چانسلر رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی۔ اسلام آباد
5. ڈاکٹر ممتاز احمد، ایگزیکٹو ڈائریکٹر، اقبال بین الاقوامی ادارہ برائے تحقیق و مکالمہ، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی۔ اسلام آباد
6. ڈاکٹر سہیل حسن، ڈائریکٹر جنرل شریعہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی۔ اسلام آباد
7. ڈاکٹر محمد طفیل ہاشمی، چیئرمین شعبہ اسلامیات، ہائی ٹیک یونیورسٹی، ٹیکسلا کینٹ
8. ڈاکٹر محمد الغزالی، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی۔ اسلام آباد
9. ڈاکٹر عبدالحی ابڑو، شریعہ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد
10. ڈاکٹر محمد منیر، کلیہ شریعہ و قانون، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی۔ اسلام آباد
11. ڈاکٹر حبیب الرحمٰن، شریعہ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی۔ اسلام آباد
12. ڈاکٹر حافظ حسن مدنی، جامعہ پنجاب لاہور
13. محمد مشتاق احمد، کلیہ شریعہ و قانون، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی۔ اسلام آباد
14. ڈاکٹر شمس الحق حنیف، پشاور
15. عمار خان ناصر، مدیر ماہنامہ الشریعہ۔ گوجرانوالہ
16. خورشید احمد ندیم، کالم نگار